



# SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

## **PRESS RELEASE**

For immediate release

April 18, 2025

### **SECP Registers 2,757 New Companies in March 2025**

**ISLAMABAD, April 18, 2025:** The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) registered a total of 2,757 new companies in March 2025, bringing the total number of registered companies in the country to 249,365.

Around 99.9% of new company registrations are now processed digitally, providing a seamless, tech-driven regulatory environment that promotes transparency and supports ease of doing business in Pakistan. Private Limited Companies accounted for 54% of the total new registrations, while single-member companies represented 40%. The remaining 6% included public unlisted companies, not-for-profit organizations, trade organizations, and limited liability partnerships (LLPs).

A closer look at sectoral growth reveals strong activity across multiple industries. The Information Technology (IT) and e-commerce sectors saw the largest growth, with 552 new companies. The trading sector followed with 350 new companies, while services added 313. Real Estate Development & Construction recorded 256 new companies, followed by Tourism and Transport (161), Food and Beverages (147), Education (127), Corporate Agricultural Farming (124), Textile (65), Marketing and Advertisement (63), Mining and Quarrying (54), Pharmaceutical (51), and Engineering, Fuel and Energy, and Chemical with 41 new registrations each. Other contributing sectors included Power Generation, Healthcare, Communication, Auto and Allied, Sports and Allied, Tobacco, Broadcasting and Telecasting, Steel, Arts and Culture, and NBFCs, among others, with a combined total of 371 new companies.

Foreign investment in the corporate sector also showed encouraging growth, with 73 new companies receiving capital from international investors. These investors hailed from a diverse range of countries, including Australia, China, Hong Kong, Kyrgyzstan, Latvia, Lebanon, Malaysia, Norway, Singapore, Spain, Vietnam, and Yemen.

Looking ahead, the SECP remains committed to enhancing its digital infrastructure and further simplifying business processes to foster entrepreneurship, attract investment, reduce turnaround time, and drive sustainable economic growth.

مارچ 2025 میں ایس ای سی پی نے 2,757 نئی کمپنیاں رجسٹر کیں

اسلام آباد، 18 اپریل 2025: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مارچ 2025 کے دوران کل 2,757 نئی کمپنیاں رجسٹر کیں، جس کے بعد ملک میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی کل تعداد 249,365 ہو گئی ہے۔

نئی کمپنیوں کے رجسٹریشن کا تقریباً 99.9% عمل ڈیجیٹل طور پر مکمل کیا گیا، جو ایک شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی ریگولیٹری ماحول فراہم کرتا ہے اور پاکستان میں کاروبار کی سہولت کو فروغ دیتا ہے۔ نئی رجسٹریشنز میں پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیوں کا حصہ 54% رہا، جبکہ سنگل ممبر کمپنیوں کی تعداد 40% تھی۔ باقی 6% میں پبلک ان لسٹڈ کمپنیاں، غیر منافع بخش تنظیمیں، تجارتی ادارے اور لمیٹڈ لیاہٹی پارٹنرشپس شامل تھیں۔

شعبہ وار ترقی پر نظر ڈالنے سے متعدد صنعتوں میں مضبوط سرگرمی نظر آتی ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور ای کامرس کے شعبوں میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا، جہاں 552 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ تجارتی شعبے میں 350، جبکہ خدمات کے شعبے میں 313 نئی کمپنیاں شامل ہوئیں۔ رینل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ و تعمیرات میں 256، سیاحت و نقل و حمل میں 161، خوراک و مشروبات میں 147، تعلیم میں 127، کارپوریٹ زرعی فارمنگ میں 124، ٹیکسٹائل میں 65، مارکیٹنگ اور اشتہارات میں 63، کاتیں اور کنکریٹ میں 54، دواسازی میں 51، جبکہ انجینئرنگ، ایندھن و توانائی اور کیمیکلز کے شعبوں میں ہر ایک میں 41 نئی رجسٹریشنز ہوئیں۔ دیگر اہم شعبوں بشمول بجلی کی پیداوار، صحت کی دیکھ بھال، مواصلات، آٹو و متعلقہ، کھیل و متعلقہ، تمباکو، پرائڈکاسٹنگ و ٹیلی کاسٹنگ، سٹیل، فنون و ثقافت، اور این بی ایف سیز وغیرہ میں کل 371 نئی کمپنیاں شامل ہوئیں۔

غیر ملکی سرمایہ کاری کے حوالے سے 73 نئی کمپنیوں میں بیرونی ممالک سے سرمایہ کاری آئی۔ یہ سرمایہ کار آسٹریلیا، چین، ہانگ کانگ، کرغزستان، لیتویا، لبنان، ملائیشیا، ناروے، سنگاپور، سپین، ویتنام اور یمن جیسے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

مستقبل کے لیے، ایس ای سی پی اپنی ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور کاروباری عمل کو مزید آسان بنانے کے عزم پر کاربند ہے، تاکہ کاروباری مزاج کو فروغ دیا جاسکے، سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکے، کام کے دورانیے کو کم کیا جاسکے اور پائیدار اقتصادی ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔